



اُردو اختیاری ایچ ایس ایس سی-II

حصہ اول (کل نمبر: 20)

وقت: 25 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے اور صفحات 1-2 پر مشتمل ہے۔ اس کے جوابات پر پے پر ہی دیے جائیں گے۔ اس کو پہلے سمجھیں صحت میں مکمل کر کے تاہم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ لیز پینل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1: دیے گئے الفاظ یعنی الف ب ر ج رو میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

- (i) آپ نے نماز تراویح کتنی شب لوگوں کے ساتھ پڑھی؟
- الف۔ چار
ب۔ تین
ج۔ دو
د۔ پانچ
- (ii) نظم درحقیقت ایک شاعر کون ہے؟
- الف۔ نصاحت کی
ب۔ بلاغت کی
ج۔ جذبات کی
د۔ احساسات کی
- (iii) اوائل عمر میں باقتضائے آئین ملکی سقراط کو جانا پڑا:
- الف۔ پولیس میں
ب۔ فوج میں
ج۔ محکمہ مالیات میں
د۔ محکمہ شہری دفاع میں
- (iv) قلب نوجوان تھا:
- الف۔ برطانوی
ب۔ چینی
ج۔ عربی
د۔ فرانسیسی
- (v) خوابہ حسن نظامی کا اصل نام کیا تھا؟
- الف۔ قاسم علی
ب۔ محمد داؤد خان
ج۔ شبیر حسن خان
د۔ شیر محمد خان
- (vi) کافی کس ملک کا قومی شروب ہے؟
- الف۔ برطانیہ
ب۔ امریکہ
ج۔ برازیل
د۔ نیپال
- (vii) ”سفر نصیب“ کس کی تصنیف ہے؟
- الف۔ مختار مسعود
ب۔ فخر تونسوی
ج۔ رشید احمد صدیقی
د۔ محمد حسین آزاد
- (viii) شامل نصاب سبق ”بے تربیتی“ کس صنف ادب کی عمدہ نمائندگی کرتا ہے؟
- الف۔ افسانہ
ب۔ خاکہ
ج۔ انشائیہ
د۔ سفر نامہ
- (ix) سب کتابوں کو چاٹ گیا بڑا موزی تھا:
- الف۔ لال بیگ
ب۔ دیبک
ج۔ کتابی کینرا
د۔ جھینگر
- (x) ریختہ کا موجد کس شاعر کو کہا جاتا ہے؟
- الف۔ خواجہ میر درد
ب۔ مرزا غالب
ج۔ ولی دکنی
د۔ میر تقی میر

یہاں کچھ نہ لکھا جائے

- (xi) مولوی عبدالحق نے ”سرتاجِ شعرائے اردو“ کس شاعر کو کہا ہے؟
- الف۔ خواجہ حیدر علی آتش
ب۔ خواجہ میر درد
ج۔ میر تقی میر
د۔ حسرت موہانی
- (xii) نظامی دکنی نے اپنی مثنوی ”پدم راؤ قدم راؤ“ کتنے سال کی مدت میں لکھی؟
- الف۔ دو
ب۔ تین
ج۔ پانچ
د۔ چھ
- (xiii) خانہ باغ میں ساہبان کس کے لگے ہوئے تھے؟
- الف۔ اطلس
ب۔ زریخت
ج۔ کھواب
د۔ مکمل
- (xiv) سلطان زین الملوک کو خالق نے کتنے فرزند دیے تھے؟
- الف۔ پانچ
ب۔ تین
ج۔ چار
د۔ دو
- (xv) محمد ابراہیم ذوق نے کس شاعر کی شاگردی اختیار کی؟
- الف۔ خواجہ حیدر علی آتش
ب۔ امام بخش ناسخ
ج۔ مرزا غالب
د۔ شاہ نصیر
- (xvi) حسرت موہانی کے جاری کردہ رسالے کا نام کیا تھا؟
- الف۔ اردو نامہ
ب۔ قومی زبان
ج۔ اردوئے معلیٰ
د۔ جامِ جہاں نما
- (xvii) اقبال نے اپنی شاعری کا آغاز کس صنفِ سخن سے کیا؟
- الف۔ قصیدہ
ب۔ غزل
ج۔ نظم گوئی
د۔ مثنوی
- (xviii) غالب کا انتقال کس شہر میں ہوا؟
- الف۔ آگرہ
ب۔ وٹی
ج۔ لکھنؤ
د۔ کلکتہ
- (xix) یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ کتب کی کرامت تھی
درج بالا شعر میں صنعت کی نشاندہی کیجیے۔
- الف۔ تلمیح
ب۔ صنعتِ تضاد
ج۔ صنعتِ لف و نشر
د۔ صنعتِ حُسنِ تکرار
- (xx) ارکانِ تشبیہ کتنے ہیں؟
- الف۔ چار
ب۔ چھ
ج۔ پانچ
د۔ تین



حاصل کردہ نمبر:

20

کل نمبر:

برائے مستحق:

اُردو اختیاری ایچ ایس ایس سی-II

مُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 80

وقت: 2:35 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (مُل نمبر 50)

(10x3=30)

سوال نمبر ۲:

درج ذیل اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں:

- (i) تیسری شب کو حضور ﷺ نماز تراویح کے لیے مسجد تشریف کیوں نہ لائے؟
- (ii) خواجہ الطاف حسین حالی اپنے نواسے کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟
- (iii) فلاسفہ یونان کے مطابق کون سی دو چیزیں نہایت موزوں ہیں؟
- (iv) مہدی افادی کے اسلوب بیان کی خصوصیات بیان کیجیے۔

(یا)

خواجہ حسن نظامی کے اسلوب بیان کی خصوصیات قلم بند کیجیے۔

(v) فکر تو نسوی کی ادبی زندگی کا باقاعدہ آغاز کب ہوا؟

(vi) مثنوی کسے کہتے ہیں؟

(vii) درج ذیل تراکیب کی وضاحت کیجیے:

کمر ہمت ، سدرہ ، فعلِ قبیح

(یا)

”کلیگر پرائگور چڑھایا ہر خوشہ زخمیایا“ میاں محمد بخش کی نظم کے حوالے سے وضاحت کریں۔

(viii) مثنوی گلزار نسیم و بیتان لکھنؤ کی نمائندہ مثنوی ہے۔ وضاحت کریں۔

(ix) مومن کو شاعری کے علاوہ کن علوم میں مہارت حاصل تھی؟

(x) تشبیہ کے کتنے ارکان ہیں؟ ایک مثال سے کوئی سے تین ارکان کی وضاحت کریں۔

(یا)

کنایہ کی تعریف کریں اور ایک شعر کی مثال دیجیے۔

(1+1+4=6)

سوال نمبر ۳:

سبق اور مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے:

الف۔ ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آرہی ہے۔ جہاں تک مجھے ان سے گفتگو کرنے کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور ان کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا، مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔ محمد حسین آزاد، مولانا شبلی نعمانی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں، ان کی دل کھول کر داد دی ہے مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔

ب۔ ایک مقام پر اس نے بہت ہی چھپتی ہوئی بات لکھی ہے: کہتا ہے کہ ”میں نہیں سمجھتا کیونکہ لوگ عقل کی مخالفت کو جائز رکھتے ہیں، کسی بات کی صحت پر ان کو یقین کامل ہوتا ہے، تاہم وہ اس پر کار بند نہیں ہوتے، شاید کوئی خارجی اثر وجہ مزاحمت ہو، مگر میں سمجھتا ہوں، ان کے ارادے ہی کا یہ نقص ہے۔ مجھے آج تک کوئی بات ایسی نہ ملی جس کی سچائی کا یقین ہو، اور نہ کرگزرا ہوں۔ لوگ کچھ ہی سمجھا کریں، مجھے ان کی مخالفت کی قطعاً پروا نہیں، اس لیے میں ان کو داخل جمادات سمجھتا ہوں۔“

سوال نمبر ۴: کسی ایک جزو کی بحوالہ شاعر تشریح کیجیے اور نظم کا عنوان بھی لکھیں:

(1+4=5)

الف۔ محرامکاں میں رسولِ عربی دُرِّ تَمِيم
رحمتِ خاصِ خداوندِ تعالیٰ بادل
قبلہ اہلِ نظرِ کعبہ ابروئے حضور
موئے سرِ قبلہ کو گھیرے ہوئے کالا بادل
دُور پہنچی لبِ جاں بخشِ نبیؐ کی شہرت
سن ذرا کہتے ہیں کیا حضرتِ عیسیٰؑ بادل

ب۔ وہ مقفیش کی ڈوریاں سر بسر
کہ مہ کا بندھا جس میں تارِ نظر
چتوں کا تماشا تھا آنکھوں کا جال
نگہ کو وہاں سے گزرنا محال
سنہری مغزق چھتیں ساریاں
وہ دیوار اور در کی گلکاریاں

سوال نمبر ۵: کوئی سے تین غزلیہ اشعار کی فردا فردا تشریح کیجیے اور ہر شعر کے خالق کا نام بھی لکھیے:

(3+3+3=9)

الف۔ نہ پکڑیں دامنِ الیاس گردابِ بلا میں ہم
کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا

ب۔ مرا بچنا برا ہے آپ نے کیوں
عیادت کی لبِ معجزیاں سے

ج۔ دلوں کو فکرِ دو عالم سے کر دیا آزاد
ترے جنوں کا خدا سلسلہ دراز کرے

د۔ بیٹھے بیٹھے جانے کیوں بیتاب ہو جاتا ہے دل
پوچھتے کیا ہو میاں اچھا بھی ہوں بیمار بھی

ہ۔ حضرت ناصح گر آئیں، دیدہ و دل فرس راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائیں گے کیا

حصہ سوم (کل نمبر 30)

سوال نمبر ۶: مشتاق احمد یوسفی ایک فطری مزاح نگار ہیں۔ بحث کیجیے۔

(10)

(یا)

مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری پر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر ۷: ”سحرالبیان“ میر حسن کی شہکار مثنوی ہے۔ بحث کیجیے۔

(10)

(یا)

”گلزارِ نسیم“ صنعتِ گری اور مرضعِ نگاری کا بہترین مرقع ہے۔ اس حوالے سے دیانتگر نسیم کی مثنوی نگاری پر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر ۸: مثنوی نگاری پر نوٹ لکھیں۔

(10)

(یا)

مہدی افادی کے اسلوبِ تحریر پر نوٹ لکھیں۔